روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان C.P.L 61
جمعرات 28 مارچ 2002ء 13 محرم 1423 ہجری - 28 امان 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 69

آندھی کے وقت دعا

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ جب آندھی آتی تو آنحضرت ﷺ یہ دعا کرتے:

اے اللہ میں تجھ سے اس کے خیر کے پہلو طلب کرتا ہوں اور وہ خیر بھی جو اس میں ہے اور جس کے لئے اسے بھیجا گیا ہے اور میں اس کے شر سے پناہ چاہتا ہوں اور اس شر سے بھی جو اس میں مخفی ہے اور جس شر کے ساتھ اسے بھیجا گیا ہے۔

(صحیح مسلم کتاب صلوۃ الاستسقاء باب التعوذ عند رویۃ الریح حدیث نمبر 1496)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ایک دفعہ میرے بھائی مرزا غلام قادر صاحب مرحوم کی نسبت مجھے خواب میں دکھلایا گیا کہ ان کی زندگی کے تھوڑے دن رہ گئے ہیں جو زیادہ سے زیادہ پندرہ دن ہیں بعد میں وہ یک دفعہ سخت بیمار ہو گئے یہاں تک کہ صرف استخوان باقی رہ گئیں اور اس قدر دبلے ہو گئے کہ چارپائی پر بیٹھے ہوئے نہیں معلوم ہوتے تھے کہ کوئی اس پر بیٹھا ہوا ہے یا خالی چارپائی ہے۔ پاخانہ اور پیشاب اوپر ہی نکل جاتا تھا اور بیہوشی کا عالم رہتا تھا۔ میرے والد صاحب میرزا غلام مرتضیٰ مرحوم بڑے حاذق طبیب تھے انہوں نے کہہ دیا کہ اب یہ حالت یاس اور نومیدی کی ہے صرف چند روز کی بات ہے مجھ میں اس وقت جوانی کی قوت موجود تھی اور مجاہدات کی طاقت تھی اور میری فطرت ایسی واقع ہے کہ میں ہر ایک بات پر خدا کو قادر جانتا ہوں اور درحقیقت اس کی قدرتوں کا کون انتہاء پا سکتا ہے اور اس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔ بجز ان امور کے جو اس کے وعدہ کے برخلاف یا اس کی پاک شان کے منافی اور اس کی توحید کی ضد ہیں۔ اس لئے میں نے اس حالت میں بھی ان کے لئے دعا کرنی شروع کی اور میں نے دل میں یہ مقرر کر لیا کہ اس دعا میں میں تین باتوں میں اپنی معرفت زیادہ کرنا چاہتا ہوں۔

ایک یہ کہ میں دیکھنا چاہتا ہوں کہ کیا میں حضرت عزت میں اس لائق ہوں کہ میری دعا قبول ہو جائے

دوسری یہ کہ کیا خواب اور الہام جو وعید کے رنگ میں آتے ہیں ان کی تاخیر بھی ہو سکتی ہے یا نہیں؟

تیسری یہ کہ کیا اس درجہ کا بیمار جس کے صرف استخوان باقی ہیں دعا کے ذریعہ سے اچھا ہو سکتا ہے یا نہیں۔ غرض میں نے اس بناء پر دعا کرنی شروع کی۔ پس قسم ہے مجھے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ دعا کے ساتھ ہی تغیر شروع ہو گیا اور اس اثناء میں ایک دوسرے خواب میں میں نے دیکھا کہ وہ گویا اپنے دالان میں اپنے قدموں سے چل رہے ہیں اور حالت یہ تھی کہ دوسرا شخص کروٹ بدلتا تھا جب دعا کرتے کرتے پندرہ دن گزر گئے تو ان میں صحت کے ایک ظاہری آثار پیدا ہو گئے اور انہوں نے خواہش ظاہر کی کہ میرا دل چاہتا ہے کہ چند قدم چلوں۔ چنانچہ وہ کسی قدر سہارے سے اٹھے اور سوٹے کے سہارے سے چلنا شروع کیا اور پھر سوٹا بھی چھوڑ دیا۔ چند روز تک پورے تندرست ہو گئے اور بعد اس کے پندرہ برس تک زندہ رہے اور پھر فوت ہو گئے جس سے معلوم ہوا کہ خدا نے ان کی زندگی کے پندرہ دن پندرہ سال سے بدل دیئے یہ ہے ہمارا خدا۔

(حقیقۃ الوحی - روحانی خزائن جلد 22 ص 265 تا 267)

اعلان داخلہ مدرسۃ الحفظ

مدرسۃ الحفظ میں داخلہ برائے سال 2002ء درخواست ارسال کرنے کی آخری تاریخ 10-اپریل 2002ء ہے۔ والدین درخواست سادہ کاغذ پر ناظر صاحب تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے نام مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ ارسال کریں۔

1- نام ولدیت تاریخ پیدائش ایڈریس مع ٹیلی فون
2- برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی
3- پرائمری پاس سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے موقع پر اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا لازمی ہے)
4- درخواست پر صدر جماعت / امیر جماعت کی تصدیق لازمی ہے۔

''اہلیت''

1- امیدوار کے لئے ضروری ہے کہ داخلہ کے وقت اس کی عمر گیارہ سال سے زائد نہ ہو۔ نو سے گیارہ سال کے بچوں کو ترجیح دی جائے گی۔
2- امیدوار پرائمری پاس ہو۔
3- امیدوار نے قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

''انٹرویو''

مدرسۃ الحفظ میں داخلہ کے لئے ''انٹرویو'' درج ذیل شیڈیول کے مطابق ہوگا۔

1- ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 20-اپریل 2002ء بروز ہفتہ صبح 8 بجے مدرسۃ الحفظ میں
2- بیرون ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 21-اپریل 2002ء بروز اتوار صبح 8 بجے بمقام مدرسۃ الحفظ

''عارضی لسٹ اور آغاز تدریس''

کامیاب امیدواران کی عارضی لسٹ مورخہ 23-اپریل بروز منگل صبح 8 بجے مدرسۃ الحفظ اور نظارت تعلیم کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کر دی جائیگی تدریس کا آغاز مورخہ یکم مئی 2002ء بروز بدھ سے ہوگا۔
نوٹ۔ حتمی داخلہ ایک ماہ کی تدریس کی کارکردگی پر دیا جائے گا۔

ایڈریس: ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ
پوسٹ کوڈ 35460 فون 04524-212473
(نظارت تعلیم)

ایم ٹی اے سے نشر ہونے والے پروگراموں کا شیڈول

مستقل پروگراموں کا ایک جائزہ - پاکستانی وقت کے مطابق

وقت PST	جمعہ	ہفتہ	اتوار	سوموار	منگل	بدھ	جمعرات
5-00AM	تلاوت،خبریں،حدیث	تلاوت،خبریں،حدیث	تلاوت،خبریں،حدیث	تلاوت،خبریں،حدیث	تلاوت،خبریں،حدیث	تلاوت،خبریں،حدیث	تلاوت،خبریں،حدیث
6-00AM	یسرناالقرآن	صحت تلفظ قرآن	چلڈرن کارنر (MTAPak)	چلڈرن کارنر (کودک)	چلڈرن کارنر (نماز سکھانا)	چلڈرن کارنر (گلدستہ)	چلڈرن کارنر (وقف نو)
6-30AM	مجلس عرفان نبی	سوال وجواب (انگلش)	سوال وجواب (اردو)	سوال وجواب (انگلش)	تبرکات	سوال وجواب (اردو)	سوال وجواب (انگلش)
7-30AM	ایم ٹی اے سپورٹس	کہکشاں	مذاکرہ	روحانی خزائن	میڈیکل میٹرز	ہماری کائنات	ایم ٹی اے لائف سٹائل
8-15AM	ڈاکومنٹری امریکہ	اردکلاس	خطبہ جمعہ (دوبارہ)	اردوکلاس	ڈاکومنٹری امریکہ	اردوکلاس	کینیڈین ہورائزن
9-30AM	عربی سیکھیے	فرانسیسی سیکھیے	اردو سیکھیے	چینی زبان سیکھیے	لجنہ میگزین	ڈاکومنٹری امریکہ	کمپیوٹر سب کے لئے
10-00AM	ہومیوپیتھی کلاس	جرمن ملاقات	لجنہ ملاقات	فرانسیسی ملاقات	بنگلہ ملاقات	اطفال ملاقات	ترجمۃ القرآن کلاس
11-15AM	**لقاء مع العرب**	**لقاء مع العرب**	**لقاء مع العرب**	**لقاء مع العرب**	**لقاء مع العرب**	**لقاء مع العرب**	**لقاء مع العرب**
12-30Noon	سرائیکی پروگرامز	ماریشس کے پروگرام	سپینش	چائنیز	خطبہ جمعہ (دوبارہ)	سواحیلی پروگرامز	پشتو/سندھی
1-45PM	مجلس عرفان نبی دوبارہ	درس القرآن	مشاعرہ	مجلس سوال وجواب دوبارہ	درس القرآن	مجلس سوال وجواب دوبارہ	مجلس سوال وجواب دوبارہ
2-45PM	روشنی کا سفر	درس القرآن	کوئز تاریخ احمدیت	کوئز خطبات امام	درس القرآن	اردوتقریر	اردو مذاکرہ
3-15PM	انڈونیشین سروس	انڈونیشین سروس	انڈونیشین سروس	انڈونیشین سروس	انڈونیشین سروس	انڈونیشین سروس	انڈونیشین سروس
4-15PM	ڈاکومنٹری	ڈاکومنٹری	ڈاکومنٹری	ڈاکومنٹری	میڈیکل میٹرز	ڈاکومنٹری	ڈاکومنٹری
4-50PM	Credits	Credits	Credits	Credits	Credits	Credits	Credits
5-00PM	تلاوت،خبریں،حدیث	تلاوت،خبریں،حدیث	تلاوت،خبریں،حدیث	تلاوت،خبریں،حدیث	تلاوت،خبریں،حدیث	تلاوت،خبریں،حدیث	تلاوت،خبریں،حدیث
6-00PM	خطبہ جمعہ LIVE	اردوکلاس	مجلس عرفان نبی دوبارہ	اردوکلاس	مجلس سوال وجواب انگلش	اردوکلاس	مجلس سوال وجواب اردو
7-00PM	بنگالی ملاقات	بنگالی سروس	بنگالی سروس	بنگالی سروس	بنگالی سروس	بنگالی سروس	بنگالی سروس
8-00PM	خطبہ جمعہ دوبارہ	چلڈرن کلاس نئی	لجنہ ملاقات دوبارہ	فرانسیسی ملاقات دوبارہ	جرمن ملاقات	اطفال ملاقات	ترجمۃ القرآن (دوبارہ)
9-00PM	یسرناالقرآن	قرآن کریم صحت تلفظ	چلڈرن کارنر	کودک	چلڈرن کارنر۔نماز سیکھیں	گلدستہ	واقفین نو پروگرام
9-30PM	فرانسیسی سروس	فرانسیسی سروس	خطبہ جمعہ (دوبارہ)	فرانسیسی سروس	فرانسیسی سروس	فرانسیسی سروس	فرانسیسی سروس
10-30PM	جرمن سروس	جرمن سروس	جرمن سروس	جرمن سروس	جرمن سروس	جرمن سروس	جرمن سروس
11-30PM	**لقاء مع العرب**	**لقاء مع العرب**	**لقاء مع العرب**	**لقاء مع العرب**	**لقاء مع العرب**	**لقاء مع العرب**	**لقاء مع العرب**
12-30	عربی سروس	عربی سروس	عربی سروس	عربی سروس	عربی سروس	عربی سروس	عربی سروس
1-30AM	مجلس عرفان نبی دوبارہ	سوال وجواب (دوبارہ)	سوال وجواب دوبارہ	سوال وجواب دوبارہ	سوال وجواب دوبارہ	سوال وجواب دوبارہ	سوال وجواب دوبارہ
2-30AM	خطبہ جمعہ (دوبارہ)	چلڈرن کلاس (دوبارہ)	مشاعرہ (دوبارہ)	روحانی خزائن (دوبارہ)	انگلش سروس	ہماری کائنات	ایم ٹی اے لائف سٹائل
3-30AM	ہومیوپیتھی کلاس	جرمن ملاقات	لجنہ ملاقات	فرنچ ملاقات	خطبات (پرانے)	اطفال ملاقات	ترجمۃ القرآن کلاس

تربیتی پروگرام

مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ نصیر آباد رحمان ربوہ کا سالانہ سہ روزہ تربیتی پروگرام مورخہ 21 تا 23 مارچ 2002ء ہوا۔ جس میں تربیتی موضوعات پر لیکچرز اور علمی اور ورزشی مقابلہ جات کروائے گے۔ تینوں دن باجماعت نماز تہجد ادا کی گئی۔ نمازوں کی بیداری کے لئے خصوصی مساعی کی گئی۔ خدام نے ایک خیمہ خوبصورتی سے سجایا۔ بیت الرحمٰن اور اس کے گردونواح کو وقار عمل کے ذریعہ خوبصورتی کے ساتھ سجایا گیا۔ دعوت الی اللہ کا کاؤنٹر بھی بنایا گیا تھا۔ پروگرام کی اختتامی تقریب مورخہ 23 مارچ بعد نماز مغرب وعشاء بیت الرحمان میں منعقد ہوئی۔ جس کے مہمان خصوصی محترم آغا سیف اللہ صاحب ناظم دارالقضاء و مینیجر روزنامہ الفضل تھے۔ تلاوت، عہد اور نظم کے بعد سالانہ رپورٹ پیش کی گئی اور پھر مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے خدام میں انعامات تقسیم کئے اور یوم تاسیس جماعت احمدیہ کے حوالہ سے اس دن کی اہمیت اور قیام جماعت احمدیہ کا مقصد بیان کرتے ہوئے خدام کو نصائح کیں۔ تقریب کے اختتام پر جملہ حاضرین کی خدمت میں طعام پیش کیا گیا۔ اختتامی تقریب کی کل حاضری 240 رہی۔ یہ سالانہ سہ روزہ پروگرام نظم وضبط، تعاون، محنت اور منصوبہ بندی کے اعتبار سے ایک بہترین کوشش تھی۔

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

خلیفہ صباح الدین احمد صاحب

حضرت ڈاکٹر فیض علی صاحب صابر رفیق حضرت مسیح موعود

ان سعید فطرت لوگوں میں جو مسیح موعود کے زمانہ میں حق کے متلاشی اور اس کی جستجو میں لگے رہتے تھے۔ حضرت ڈاکٹر فیض علی صاحب صابر بھی تھے جن کو خدا نے افریقہ کی ملازمت کے دوران حق کو قبول کرنے کی سعادت عطا فرما کر رفقاء حضرت مسیح موعود کے زمرہ میں داخل کیا۔

حضرت ڈاکٹر صاحب کی طبیعت میں حقائق کو پرکھ کر قبول کرنا تھا اور وہ کسی چیز کو بغیر دیکھے بھالے تسلیم کرنے کو ہرگز تیار نہ ہوتے۔ ان کی سوچ دیانتدارانہ تھی۔ ان کی جستجو میں اخلاص تھا۔ اس لئے رب کریم کو یہ ادا پسند آئی اور اس نے محض اپنے فضل سے آپ کی ہدایت کا سامان قادیان سے ہزارہا میل دور کر دیا۔

تحقیق کا ولولہ

آپ تحریر فرماتے ہیں:۔

''مجھے بچپن سے تحقیق مذاہب کا شوق تھا۔ اور کورانہ تقلید وبال جان معلوم ہوتی تھی......... غرض جوں جوں مجھے ہوش آتی گئی یہ ولولہ تحقیق مذاہب کا بھی بڑھتا گیا۔ سب سے پہلے میں نے اسلام کو ہی دیکھا۔ علمیت تو اس قدر تھی نہیں کہ خود اس کی حقیقت کو معلوم کر سکتا۔ دیگر مذاہب عیسائیت، سکھ ازم اور سناتن دھرم وغیرہ بھی میری توجہ کو جذب نہ کر سکے۔''

چنانچہ جب آپ مشرقی افریقہ گئے تو دہریت آپ پر غالب آ چکی تھی وہاں دو ڈاکٹر صاحبان احمدی تھے ایک ڈاکٹر محمد اسماعیل خان صاحب ملٹری میں ڈاکٹر تھے لمبے قد کے نیک سیرت۔ لیکن وہ جلد ہندوستان واپس چلے گئے دوسرے ڈاکٹر رحمت علی صاحب ریلوے میں تھے ان کی قابلیت، نیک نیتی، پرہیزگاری اور عابد وزاہد ہونے کی شہرت تھی لیکن حضرت ڈاکٹر صاحب زیادہ متاثر نہ ہوئے۔ اس دوران آپ کی تبدیلی یوگنڈا کے ساحلی علاقہ کیمپ مبروک میں ہوئی بہت خوبصورت اور صحت افزاء مقام تھا۔

قدرت کے حسین مناظر اور نظام قدرت نے حضرت ڈاکٹر صاحب کے دل کو یہ دعا کرنے پر مجبور کر دیا کہ:

''اے خدا اگر تو اور یہ تیرا سلسلہ ہدایت انبیاء برحق ہے تو مجھ پر ظاہر کیا جائے ورنہ میں لاچار ہوں وغیرہ۔''

اس دعا کے فوراً بعد ڈاکٹر صاحب کے بڑے بھائی حضرت علی انصر جو سروے پارٹی سے نکل کر حضرت ڈاکٹر رحمت علی صاحب کے پاس ہیڈ کوارٹر میں آ گئے تھے کا ایک خط ملا جس کا مضمون یہ تھا کہ

''مذہب کے متعلق اب تک ہم غلطی پر ہیں درحقیقت ڈاکٹر رحمت علی صاحب سچے (دین) پر ہیں اور حضرت مرزا صاحب کا دعویٰ درست ہے چنانچہ میں نے بیعت کر لی ہے''

ڈاکٹر صاحب کہتے ہیں مجھے اس خط سے بہت اچھی خوشبو محسوس ہوئی کیونکہ مجھے یقین تھا کہ اول بھائی جان خود ریاکاری کرنے والے نہیں ہیں اور اگر وہ کسی مصلحت کے تحت مجبور ہو گئے ہیں تو ایسے نہیں کہ مجھے اس گرداب میں پھنسانا مناسب خیال کریں''۔

بعد میں ایسے حالات پیدا ہوئے کہ حضرت ڈاکٹر صاحب کی جلد ہی ملاقات ان کے بڑے بھائی سے ہو گئی۔ ان کی حالت تبدیل ہو گئی تھی کہاں فیشن کے دلدادہ اور کہاں سادگی، نماز کی پابندی، تلاوت قرآن پاک میں انہماک آپ کے لئے حیرانی کا موجب ہوئی۔ ان کی داڑھی بھی بڑھ چکی تھی اس حالت پر رشک کھا کر آپ نے بھی تقلید شروع کر دی اور حضور کی خدمت اقدس میں بیعت کا خط لکھ دیا۔

آپ تحریر کرتے ہیں:۔

''یہ اللہ کریم ہی کی بے نیازی تھی کہ وہ چشمہ ہدایت جسے اس نے امرتسر کے قریب قادیان سے جاری کیا تھا مجھے کوسوں دور سمندر پار جا کر اس کا پتہ لگا۔

پھر مزید اللہ تعالیٰ نے ایسے حالات پیدا کئے کہ بعض وجوہات کی بناء پر آپ کو ہندوستان ایک ڈیوٹی پر جانا پڑا۔ حضرت ڈاکٹر رحمت علی صاحب کی معیت اور حسن اتفاق سے حضرت مسیح موعود کی تصنیف لطیف ''انجام آتھم'' کا مہیا ہونا اور جہاز کے بحری سفر میں بنظر غائر اس کے مطالعہ نے حضور کی صداقت آپ کے دل پر منعکس کر دی۔ بمبئی سے جہاز کی واپسی سات روز بعد تھی آپ دونوں نے قادیان کا قصد کیا تیسرے روز جمعرات کی رات امرتسر پہنچے اور صبح نماز جمعہ سے قبل ہی قادیان پہنچ گئے۔

اب اس سے آگے کے حالات حضرت ڈاکٹر صاحب کی زبانی سنیے:۔

''میرے دماغ میں قادیان کا ہیولہ ایک اچھے آراستہ شہر کا تھا جس میں حضرت اقدس کا دربار بڑی شان وشوکت والا سمایا ہوا تھا۔ یہاں کا نقشہ بالکل اس کے برعکس دیکھا گیا حضرت مسیح موعود کو بھی سادہ لباس میں اور محض سادگی کے ساتھ گفتگو کرتے پایا۔ لیکن جب میں نے بیعت کی تو ایک ایسی سنسنی جسم میں معلوم ہوئی جس نے میری کایا کو تمام تر پلٹ دیا تھا۔ ہماری بیعت بیت مبارک کے ساتھ والے حجرہ میں ہوئی تھی پھر جب ہم نماز کے لئے بیت اقصیٰ میں گئے تو وہاں کا منظر بھی بالکل سادہ تھا۔ جہاں میں جا بیٹھا وہاں کسی نے اشارہ کیا کہ پیچھے نمازی ہے۔ میں نے دیکھا ایک بوڑھا مگر تنومند جاٹ بالکل سادے لباس کے ساتھ تعدہ میں بیٹھا ہے۔ میں کچھ سرک گیا۔ لیکن جب حضرت اقدس تشریف لائے تو اسی جاٹ نے اٹھ کر خطبہ پڑھنا شروع کر دیا۔ مجھے یقین ہو گیا کہ یہی وہ نورالدین اعظم ہو گا۔ جس کے علم وفضل کی شہرت چار سوئے عالم میں پھیلی ہوئی ہے۔ قادیان میں ہم ایک دن اور ایک رات رہے تھے۔ اور پھر واپس افریقہ چلے آئے۔''

افریقہ واپس پہنچ کر آپ نے ملازمت ترک کر کے تجارت کی ٹھانی مگر قسمت کو کچھ اور ہی منظور تھا آسمان نے ایسے فیصلے کئے کہ چھوٹے بھائی بہنوں کی دیکھ بھال اور والدہ محترمہ کی خدمت کے لئے بڑے بھائیوں کے مشترکہ فیصلہ سے آپ واپس امرتسر آ گئے۔

احمدیت قبول کرنے سے قبل آپ کے بھائیوں کی مذہب سے بیگانگی اور آزادروش آپ کی والدہ محترمہ کو ایک آنکھ نہ بھاتی تھی وہ نیک دل خاتون دن رات نمازوں اور تہجد میں بچوں کی ہدایت کے لئے دعا مانگتی تھیں۔

ان کی دعائیں قبولیت احمدیت کی صورت میں پوری ہوئیں آپ کی والدہ مہربان تو خوش تھیں کہ ان کے بیٹے شریعت کے پابند ہو گئے ہیں لیکن عزیزان اور ہمسائے جب کہتے کہ بیٹے گمراہ ہو گئے ہیں تو پریشان ہو جاتیں۔

اس دوران آپ کے فرزند حضرت ڈاکٹر فیض علی صابر نے قادیان جانے کا فیصلہ کیا۔ اور چھوٹے بھائی بہنوں کو لے کر والدہ کی اجازت سے قادیان منتقل ہو گئے۔ والدہ محترمہ عزیز واقارب کی وجہ سے کچھ دیر رکی رہیں لیکن بچوں کی محبت غالب آ گئی اور وہ بھی قادیان چلی آئیں۔ قادیان کے ماحول نے آپ کے وسوسے دور کر دئے۔ ایک روز چند خواتین کے ہمراہ حضرت اقدس کے حضور حاضر ہوئیں۔ اور حضور کی زیارت کرتے ہی ان کو اپنا ایک خواب یاد آ گیا کہ ایک بزرگ ہاتھ میں عصا لئے تشریف لائے آپ کیا دیکھتی ہیں کہ یہ تو وہی خواب والے بزرگ ہیں پھر کیا تھا فوراً بیعت کر لی اور بعد میں اپنی بیٹی مراد خاتون کو بھی لے جا کر بیعت کروائی۔

حضرت ڈاکٹر فیض علی صاحب صابر نے مشرقی افریقہ کے علاوہ مکران بلوچستان اور سب سے لمبا عرصہ ریاست بہاولپور میں ملازمت کی۔ بہاولپور میں ریاستی افواج کے دو رسالوں کے میڈیکل آفیسر رہے۔ اسی طرح ڈسپنسری کے انچارج کی حیثیت سے بھی تاحیات پنشن پاتے رہے۔

آپ اپنی ہمشیرہ حضرت مراد خاتون کے رشتہ کے بارے میں تحریر فرماتے ہیں:۔

ایک دفعہ حضرت اقدس نے مجھے بلا کر فرمایا تھا کہ

''اگر تم چاہو تو تمہاری ہمشیرہ کا نکاح کسی جگہ پر کر دیا جائے لیکن چونکہ تمہارے اور بھائی بھی ہیں اس لئے تم اس کے تنہا ولی نہیں ہو سکتے اس لئے تم ان سے بھی مشورہ کر لو''۔ میں نے عرض کیا حضور اگر یہ بھی معلوم ہو کہ آپ کس سے ہمارا تعلق پیدا کرنا چاہتے ہیں آپ نے فرمایا ''ابھی ہم یہ نہیں بتاتے''.........

اس کے بعد مجھے والدہ نے کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ تمہیں اپنی بہن کا ضرور فکر کرنا چاہئے۔ اگرچہ چند ایک پیغام بھی آئے تھے مگر میری دلی خواہش یہ تھی کہ خدا کرے ہمارا واسطہ جس سے پڑے وہ نیک طینت شخص ہو۔ جن کے متعلق مجھے اس کی نیک طینتی کا علم نہ ہوتا تھا خواہ وہ نیک ہی ہوتا میں اس سے ڈرتا تھا.........

ہم ابھی اس مرحلہ پر ہی تھے کہ حضرت میر ناصر نواب صاحب حضرت اقدس مسیح موعود کا خط لے کر امرتسر میرے پاس تشریف لائے۔ خط میں لکھا تھا کہ:۔

''ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب بہت نیک مخلص اور خاندانی بھی ہیں اگر چاہو تو ان سے اپنی ہمشیرہ کا نکاح کر دو اور یہ کہ اپنی ہمشیرہ ان کو دکھلا دو''

الغرض نکاح ہمشیرہ مراد خاتون کا ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب کے ساتھ تیسرے یا چوتھے روز پڑھا گیا۔

حضرت ڈاکٹر فیض علی صاحب صابر نہایت خوبصورت وجیہ چہرہ والے تھے۔ آپ خاموش طبع تھے آپ کی طبیعت میں ایک قسم کا ٹھہراؤ تھا پروقار شخصیت کے مالک تھے۔ آپ کے مزاج میں مزاح اور سنجیدگی کا ایسا امتزاج تھا جو اپنے اندر ایک کشش رکھتا تھا۔ خاکسار کو یاد ہے کہ چھوٹے بچوں سے آپ بہت پیار کرتے تھے آتے جاتے مزاح کے رنگ میں ان سے مخاطب ہوتے تھے میں نے ان کو غصے میں یا ڈانٹ ڈپٹ کرتے نہیں دیکھا۔ مجھے گدگدی بہت ہوتی تھی دونوں ہاتھوں کی دو انگلیاں میری طرف کر کے کہتے میں آیا اور میں بھاگ کھڑا ہوتا۔

آپ ہر ایک سے خوش خلقی سے ملتے گھر میں چھوٹی چھوٹی باتوں کا خیال رکھتے۔ مہمانوں کی عزت کرتے اور مہمان نوازی میں کسر نہ اٹھا رکھتے۔ اگر کوئی ناراضگی کا بھی اظہار کرتا تو تحمل، بردباری اور خوش مزاجی سے جواب دیتے ایسا معلوم ہوتا کسی اور دنیا کی مخلوق ہیں۔ دنیوی امور میں زیادہ دلچسپی نہ تھی۔ عبادت یا دعا میں تصنع یا دکھاوا بالکل نہ تھا۔ بلکہ کوشش کرتے کہ ان کو عبادت کرتے ہوئے بھی کوئی نہ دیکھے جب کوئی بیمار ہوتا تو فوراً دوا کا مکسچر بنا کر لے آتے اور اپنے سامنے دوا پلاتے۔

اپنی اولاد میں سے دونوں بیٹیوں محترمہ حمیدہ صابرہ صاحبہ مرحومہ اور میری والدہ محترمہ امتہ الحفیظ صاحبہ سے بہت محبت وتوقیر سے پیش آتے۔ آپ کی بہو محترمہ اختر النساء صاحبہ اہلیہ مکرم سردار عبدالمنان صاحب بیان کرتی ہیں کہ ''اباجی ہم سے کبھی ناراض نہ ہوتے تھے ادب سے مخاطب کرتے اگر گھر میں کوئی چیز آتی تو دریافت فرماتے کہ تمہیں حصہ مل گیا ہے؟''

آپ کو ادب سے لگاؤ اور تحریر سے دلچسپی تھی۔ آپ نے ''پاکستان نام'' کے نام سے کئی پمفلٹ نمبروار شائع

کئے جو لوگوں میں تقسیم کر دیئے جاتے تھے۔ ان میں حکومت اور عوام کیلئے قابل قدر مشورے ہوتے تھے معاشرہ اور اصلاح احوال کے طریقے درج ہوتے تھے۔ پاکستان کے معرض وجود میں آنے پر خدا کا شکر گزار بننے کی تلقین اور اخلاق اور ملک کی بہبود کی طرف توجہ دلائی جاتی تھی۔

قبل ازیں قادیان میں حضرت بابو محمد افضل خان صاحب جو مزنگ لاہور کے رہنے والے تھے کے ساتھ مل کر ایک اخبار کا ڈیکلریشن لیا۔ حضرت اقدس نے اس کا نام ''البدر'' رکھا۔ مکرم بابو صاحب کے ذمہ بطور ایڈیٹر کام ہوا اور باقی انتظامی کام آپ کے حصہ میں آئے۔ یہ اخبار جلد ہی چل نکلا جس میں حضرت مسیح موعود کی ڈائری درج ہوتی تھی۔ حضور کے دور میں یہ الحکم کے بعد دوسرا اخبار تھا۔ بعض وجوہات کی بناء پر بعد میں یہ اخبار بند کرنا پڑا۔

ڈاکٹر صاحب علم دوست تھے۔ آپ کو شعر و سخن سے بھی دلچسپی تھی۔ آپ کی بعض نظمیں اور غزلیں بعض اخبارات و رسائل میں شائع شدہ ہیں۔

قادیان میں ان کے دواخانہ ''فیض عام میڈیکل ہال'' اور تقسیم ملک کے بعد F-105 ماڈل ٹاؤن لاہور میں اہل علم دوست اکٹھے ہوتے اور باہم علمی گفتگو سے استفادہ کرتے۔ غیر از جماعت دوست آپ کے علم اور طریق استدلال سے بہت متاثر ہوتے تھے۔

حضرت مسیح موعود کی سیرت کے بیان میں ڈاکٹر صاحب تحریر کرتے ہیں:۔

''حضرت اقدس کی طبیعت بہت سادگی پسند تھی آپ تقریر یا معمول کی گفتگو میں کمال سادگی کو اپنایا کرتے تھے۔ میں نے آپ کی تیوری پر کبھی بل نہیں دیکھا۔ تصنع اور ریاکاری یا بناوٹ آپ کی فطرت میں ہی نہ تھا۔

حضرت اقدس کو اپنے خدام سے جو محبت تھی وہ حد درجہ کی تھی آپ کی خواہش تھی کہ لوگ آپ کی خدمت میں زیادہ سے زیادہ عرصہ حاضر رہ کر عرفان اور شان کریمی کا ملاحظہ کر کے استفادہ ایمان کریں۔

اس لئے جب کبھی کوئی نو وارد قادیان میں آتا اور حضور سے ملاقات کرتا تو آپ عموماً دریافت فرمایا کرتے تھے کہ آپ کتنی رخصت لے کر آئے ہیں اور جتنی لمبی کوئی فرصت نکال کر آتا آپ بہت خوش ہوا کرتے تھے۔ ایک شخص کے لئے جس کے دل میں کچھ ولولہ تلاش حق کا ہو حضور کی صرف یہی ایک ادا کہ سب سے پہلے دریافت فرمانا کہ کتنا عرصہ میرے پاس رہو گے۔ آپ کے دعویٰ کی صداقت کی محکم دلیل ہے۔

پھر ڈاکٹر صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

''میرے لڑکے کا نام احسان علی ہے۔ جو 1905ء میں جب کانگڑہ کا زلزلہ آیا تھا۔ اس کے بعد پیدا ہوا تھا میں کیچ مکران بلوچستان میں ملازمت پر گیا ہوا تھا۔ حضرت اقدس کے حکم سے قادیان کے تمام احمدی اپنے مکانوں کو چھوڑ کر باہر شہر کے باغ کی طرف جھونپڑیوں میں رہتے تھے۔ سخت گرمی کے دن تھے۔ میری بیوی کو حاملہ ہونے کی وجہ سے زیادہ تکالیف تھی جس رات احسان علی نے پیدا ہونا تھا۔ اسی دن حضرت اقدس نے شہر میں اپنے مکان میں چلے جانے کی اجازت عطا کر دی تھی۔ دوسرے دن جب حضور کو معلوم ہوا کہ میرے گھر لڑکا پیدا ہوا ہے۔ تو آپ نے فرمایا یہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ وہ گھر میں چلے گئے تھے اگر جھونپڑی میں ہوتے تو بہت تکلیف ہوتی غالباً اسی خیال سے آپ نے بچے کا نام احسان علی رکھ دیا یہ بھی فرمایا تھا کہ علی بھی اللہ تعالیٰ کا نام ہے۔ .... الغرض اس طرح میں خاندان حضرت مسیح موعود میں 'احسان کے ابا' پکارا جانے لگا۔ حضرت اقدس کی ایک خادمہ تھتھلا کر بولتی تھی یوں بھی بہت بھولی تھی ایک دفعہ حضرت اقدس نے اسے کہا 'خلال لا دے وہ کھرل اٹھا لائی۔ یہ خادمہ بھی لاہور ہمرکاب آئی تھی وہ احسان کا ابا نہیں کہہ سکتی تھی 'انسان کا ابا' کہا کرتی تھی حضرت اقدس ایسی غلطیوں پر ہنس پڑا کرتے تھے''۔

حضرت ڈاکٹر صاحب حضرت مسیح موعود کے آخری سفر لاہور کے بارے میں تحریر کرتے ہیں۔

''حضرت اقدس جس وقت تشریف لاتے تھے ایسا معلوم ہوتا تھا بہت تھکے ہوئے ہیں ایک کپڑا دوپٹہ کی طرح کا دو تین پیچ دے کر کمر سے باندھا ہوتا تھا جس طرح کہ پہلے وقتوں میں لوگ عموماً باندھا کرتے تھے''

آگے مزید تحریر کرتے ہیں:۔

''وہ زمانہ میرے لئے ایک ایسی خوشی کا وقت تھا کہ مجھے یہ خیال ہی پیدا نہیں ہوا کہ کوئی ایسا وقت بھی ہو گا کہ میری جان و مال کے مالک مسیح موعود کا پاک وجود واصل باللہ ہو جائے گی۔ اور میں یہیں رہ جاؤنگا۔ چنانچہ جب آپ کے سفر لاہور میں آپ کی حالت سخت نازک ہو گئی اور بعض احباب نے انگریزی ڈاکٹر کو بلانے کے لئے مشورہ دیا تو میں نے کہہ دیا تھا کہ کسی ڈاکٹر کو بلانے کی ضرورت نہیں ہے حضور ابھی فوت نہیں ہونگے یا ابھی آپ کے فوت ہونے کا وقت نہیں آیا شاید یہ کوئی ایسا ہی جذبہ عقیدت یا محبت کا ہو گا جس کا ظہور پہلے بزرگوں سے ہوا تھا اس وقت خواجہ صاحب اور دیگر احباب نے صدقہ دینے کی تجویز کی تھی۔ چنانچہ کچھ بھیڑ بکریاں منگوائی گئی تھیں چونکہ وہ ساعت خاندان کے لئے بڑی پریشانی کی تھی مگر کسی کو بکرے ذبح کرنے کے لئے چھری پھیرنے کے واسطے بلانا مناسب نہ ہو گا اس لئے خواجہ کمال الدین نے مجھے کہا کہ تم ہی ذبح کر دو مگر وہاں کوئی اور سامان چھری یا قصاب موجود نہ تھا اس لئے میں بہت تیز رفتاری سے دوڑ کر احمدیہ بلڈنگ سے موچی دروازہ تک گیا اور ایک قصاب کو لے آیا تھا مگر میرے آنے تک جو چند منٹوں کا وقفہ ہو گا میرے آقا اور مطاع فداہ امی وابی کا وصال ہو گیا تھا۔ حضور کے وصال الی اللہ پر تمام احباب چشم پر آب تھے اکثر گریہ و بکا بھی کرتے تھے۔ جناب خواجہ کمال الدین صاحب کو بھی سخت صدمہ تھا آپ زار زار روتے تھے اور کہتے جاتے تھے۔

''یہ اللہ کا بندہ تھا اللہ کا نبی تھا اللہ کا رسول تھا''

میری رشتہ داری حضرت مسیح موعود سے خواہ کتنی دور کی ہو مگر احباب کے نزدیک کس قدر رشک کا موجب بھی تھی.........وذالک الحمد

حضرت ڈاکٹر فیض علی صاحب صابر اپنے خاندان کا ذکر کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:۔

''میرے والد مولوی عبدالغنی نومسلم (سردار رمپ سنگھ) تھے۔ ان کا اصل وطن حجرہ شاہ مقیم علاقہ قصور تھا۔ میرے دادا سردار صوبہ سنگھ سکھوں کی فوج میں صوبہ دار تھے میرے پردادا سردار کیول سنگھ یا کابل سنگھ اسی علاقہ میں بڑے ساہوکار تھے۔ سکھا شاہی میں یہ خاندان برباد ہو گیا تھا۔ اور والد صاحب صغر سنی میں تھے کہ تنہا اور یتیم رہ گئے تھے۔ ان کے رشتہ کے ایک چچا جو آسودہ حال تھے والد صاحب کو اپنے پاس امرتسر لے آئے تھے وہ آپ کو بہت پیار محبت سے رکھتے تھے۔ زیورات بھی پہناتے تھے۔ چونکہ والد صاحب بہت ذکی الطبع اور ذھین تھے۔ فرمایا کرتے تھے کہ قاعدہ ایک دو یوم میں ازبر کر لیا تھا۔ مگر آپ کے چچا تعلیم کے خلاف تھے اس لئے پہلے آپ نے خفیہ طور پر پڑھنا شروع کیا اور جب اس قدر استعداد ہو گئی کہ اب اخفاء نہیں ہو سکتا تھا۔ تو اپنے مربی چچا کے کنار عاطفت سے کنارہ کر کے مولوی غلام علی صاحب گڑھ سفید امرتسر جو پنجاب میں وہابیت کے موجد خیال کئے جاتے تھے کی درویشانہ شاگردی میں آ گئے تھے۔ فارغ التحصیل ہو کر پہلے انگریزوں کو پڑھاتے رہے پھر آپ کے کسی پادری شاگرد نے آپ کو انبالہ چھاؤنی کے مشن سکول میں اول مدرس فارسی مقرر کر دیا تھا'' پھر تحریر کرتے ہیں:۔

''میرے نانا میاں جان محمد سراج صاحب بھی مولوی غلام علی صاحب مذکور کے شاگرد اور حواری تھے آپ نے اپنی منجھلی دختر نیک اختر حضرت جان بی بی مدفونہ بہشتی مقبرہ وصیت نمبر 130 کو حضرت والد صاحب کے عقد میں کر دیا تھا۔ جن کی اولاد ہم چھ بھائی ایک بہن ہیں۔ ہمارے تاریخی نام حضرت والد صاحب کے خود بنائے ہوئے مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ (حضرت) علی اظفر صاحب (1290ھ پیدائش)۔ ایسٹ افریقہ میں ملازم تھے منارۃ المسیح پر چندہ دینے والوں کی ذیل میں نام کندہ ہے۔

2۔ (حضرت) فیض علی صابر (پیدائش 1293ھ) پنشنر اسسٹنٹ سرجن ریاست بہاولپور فیض عام میڈیکل ہال قادیان۔

3۔ مظہر علی طالب (1297ھ پیدائش) ایسٹ افریقہ میں پوسٹ ماسٹر تھے وہیں فوت ہوئے۔

4۔ منظر علی (پیدائش 1300ھ) جنگ عظیم میں حوالدار تھے ایران میں فوت ہوئے۔

5۔ حضرت مراد خاتون اہلیہ حضرت خلیفہ رشید الدین صاحب پنشنر سرجن ڈاکٹر۔ معتمد صدر انجمن احمدیہ قادیان میڈیکل آفیسر نور ہسپتال۔ آپ وقف شدہ تھے۔

6۔ حضرت اقبال علی غنی صاحب (پیدائش 1304ھ) داماد جناب حکیم فضل الرحمن صاحب جو کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے داماد تھے اور مکرم عطا الرحمن صاحب غنی C-105 ماڈل ٹاؤن لاہور کے والد ماجد تھے۔ آپ آگرہ میں اسسٹنٹ سرجن رہے۔

7۔ حضرت منظور علی صاحب (پیدائش 1306ھ) آپ ریٹائرڈ سب انسپکٹر پولیس یو پی میں ملازم تھے آپ نے جشن تاجپوشی کے موقعہ پر اکثر ممالک یورپ کی سیر کی۔

حضرت ڈاکٹر فیض علی صاحب صابر کی اولاد سات صاحبزادے اور دو صاحبزادیاں ہیں۔

1۔ ڈاکٹر احسان علی صاحب مرحوم

2۔ سردار رحمت اللہ صاحب مرحوم

3۔ سردار عبدالرحمن صاحب مرحوم

4۔ محترمہ حمیدہ صابرہ صاحبہ مرحومہ

5۔ محترمہ امتہ الحفیظ صاحبہ اہلیہ خلیفہ صلاح الدین احمد صاحب مرحوم

6۔ سردار عبدالمنان صاحب

7۔ سردار عبدالسلام صاحب مرحوم

8۔ سردار عبدالحمید صاحب

9۔ سردار عبدالرشید صاحب

حضرت ڈاکٹر فیض علی صاحب صابر بروز جمعہ بوقت 12 بجے دوپہر 14 جنوری 1955ء اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملے۔

موصی ہونے کی وجہ سے بہشتی مقبرہ میں دفن کئے گئے۔

خدام کا اصل کام

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''خدام کا فرض ہے کہ کوشش کریں سو فیصدی نوجوان نماز تہجد کے عادی ہوں۔ یہ ان کا اصل کام ہو گا جس سے سمجھا جائے گا کہ دینی روح ہمارے نوجوانوں میں پیدا ہو گئی ہے۔ قرآن کریم نے تہجد کے بارہ میں اشد وطأ (المزمل) فرمایا ہے یعنی یہ نفس کو مارنے کا بڑا کارگر حربہ ہے۔ پس خدام الاحمدیہ کو دیکھنا چاہئے کہ کتنے نوجوان باقاعدہ تہجد گذار ہیں اور کتنے بے قاعدہ ہیں۔ باقاعدہ تہجد گزار وہ سمجھے جائیں گے جو سو فیصدی تہجد ادا کریں سوائے اس کے کہ کبھی بیمار ہوں یا رات کو کسی وجہ سے دیر سے سوئیں یا سفر سے واپس آئے ہوں اور صبح اٹھ نہ سکیں اور بے قاعدہ وہ سمجھے جائیں گے جو ہفتہ میں ایک دو دفعہ ہی ادا کریں۔ باقاعدہ تہجد ادا کرنے کا مطلب یہ ہے کہ سو فیصدی تہجد گزار ہوں الا ماشاء اللہ۔ سوائے ایسی کسی صورت کے کہ وہ مجبوری کی وجہ سے ادا نہ کر سکیں اور خدا تعالیٰ کے حضور ایسے معذور ہوں کہ اگر فرض نماز بھی جماعت کے ساتھ ادا نہ کر سکیں تو قابل معافی ہوں۔ اگر یہ بات ہمارے نوجوانوں میں پیدا ہو جائے تو ان میں ایسا ملکہ پیدا ہو جائے گا کہ وہ دین کی باتوں کو سیکھ سکیں گے اور اگر یہ نہیں تو باقی صرف مشق ہی رہ جاتی ہے جو انگریز، جرمن اور امریکن بھی کرتے ہیں بلکہ وہ ہمارے نوجوانوں کی نسبت زیادہ کرتے ہیں''۔

(مشعل راہ جلد اول صفحہ 364)

لعل تاباں

نمبر 38

مرتبہ: فخر الحق شمس

مالی مشکلات سے نجات

حضرت مولانا غلام رسول راجیکی صاحب فرماتے ہیں:-

ایک دفعہ خاکسار اور مولوی عبداللہ صاحب سنوری کو قادیان دارالامان میں اکٹھا رہنے کا موقعہ ملا- ایک دن دوران گفتگو میں میں نے عرض کیا کہ آپ مجھے حضرت اقدس مسیح موعود کا کوئی خاص واقعہ بتائیں حضرت مولوی صاحب نے حضرت اقدس کی خاص برکات کا ایک واقعہ سنایا- آپ نے بیان کیا کہ میں ایک عرصہ تک مالی مشکلات میں مبتلا رہا اور کئی ہزار روپے کا مقروض ہوگیا- میں نے مالی مشکلات سے گھبرا کر بے چینی کی حالت میں حضرت اقدس کے حضور نہایت عاجزی سے اپنی مالی مشکلات کے ازالہ کے لئے درخواست دعا کی- اس پر حضور اقدس نے فرمایا میاں عبداللہ ہم بھی انشاء اللہ آپ کے لئے دعا کریں گے لیکن آپ اس طرح کریں کہ فرضوں کی نماز کے بعد گیارہ دفعہ **لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم** کا وظیفہ جاری رکھیں- چنانچہ حضور اقدس کے ارشاد کے مطابق میں نے اس وظیفہ کو جاری رکھا اور خود حضور نے بھی دعا فرمائی خدا کے فضل سے تھوڑے ہی عرصہ میں سب قرض اتر گیا اس کے بعد جب کبھی بھی مجھے مالی پریشانی ہوتی ہے تو میں یہی وظیفہ کرتا ہوں یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ میرے لئے کشائش کے سامان پیدا فرما دیتا- یہ وظیفہ میں نے بارہا پڑھتا ہوں اور اس سے بہت فائدہ اٹھایا ہے-

(حیات قدسی جلد سوم ص80)

مقررہ وقت پر

حضرت مولوی سید سرور شاہ پانچوں نمازیں بیت مبارک قادیان میں ادا فرماتے تھے- بارش ہو یا آندھی ہو، اندھیری رات ہو یا سخت دھوپ، جلسہ ہو یا جلوس، مشاعرہ ہو یا مناظرہ، عام تعطیل ہو یا خاص، آپ نماز کھڑی ہونے سے پہلے اپنے مقررہ وقت پر اپنی مقررہ جگہ پر موجود ہوتے تھے-

آپ کی نمازوں میں جو خشوع وخضوع ہوتا تھا اسے وہی لوگ اچھی طرح سمجھ سکتے ہیں جو اس کوچۂ یار ازل سے کچھ آشنائی رکھتے ہوں-

(رفقائے احمد جلد 5 حصہ سوم ص175 از ملک صلاح الدین صاحب احمدیہ بک ڈپو ربوہ طبع اول)

طلباء سے محبت وشفقت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے بارے میں محترم چوہدری محمد علی صاحب تحریر فرماتے ہیں:-

"مجھے یاد ہے کہ ہوسٹل میں تشریف لاتے اور آدھی رات تک بیمار طلباء کے سرہانے بیٹھ کر چمچے کے ساتھ اپنے دست مبارک سے خود دوائی پلایا کرتے اور تسلیاں دیا کرتے- اس لطف وعنایت کو دیکھ کر دوسرے طلباء کہا کرتے تھے کہ ہمارا بھی بیمار پڑنے کو جی چاہتا ہے- غریب طلباء کی بہت دلداری فرماتے اور امداد اس رنگ میں فرماتے کہ ان کی عزت نفس مجروح نہ ہوتی جو طلباء مزدوری کر کے پڑھتے ان کی خاص قدر فرماتے او محبت سے ان کا ذکر فرماتے

کھلاڑیوں اور جسمانی طور پر کمزور طلباء کے لئے سویابین، دودھ اور ادویہ کا خاص اہتمام کیا جاتا...... مرحوم مبشر احمد جو بے حد ہونہار، نیک اور ذہین طالب علم تھا اور گکھڑ کا رہنے والا تھا نہایت ظالمانہ طور پر سر بازار قتل کر دیا گیا- حضور ان دنوں کراچی میں تشریف فرما تھے جب مبشر کی وفات کی اطلاع حضور کی خدمت میں پہنچی رات گئے تقریباً بارہ ایک بجے کا وقت ہوگا کہ حضور کا فون آیا کہ تفصیل بتائی جائے- مبشر تو کئی ہیں فرمایا مجھے نیند نہیں آ رہی اور بے حد بے چینی ہے- کیا یہ وہی مبشر تو نہیں ہے جو ہر وقت مسکراتا رہتا ہے- افسوس کہ یہ وہی مبشر تھا جس کی وفات پر آپ اس طرح بے چین ہو گئے تھے"

(حیات ناصر جلد اول ص228)

ایک طبیب

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں-

"میں ایک دفعہ ایک جگہ گیا تو وہاں ایک صاحب کی تعریف ہونے لگی کہ وہ جو کچھ رات کو کھایا جاوے- بتا دیتے ہیں- حالانکہ اصل بات یہ تھی کہ وہ طبیب تھے- ان کی دوکان کے پاس ہی سبزی کی ایک دوکان تھی- پس وہاں سے خریدنے پر وہ دیکھ لیتے کہ آج ان کے گھر کیا پکا ہے-"

(حقائق الفرقان جلد اول ص 477)

ہو فضل تیرا یا رب یا کوئی ابتلاء ہو
راضی ہیں ہم اسی میں جس میں تیری رضا ہو

خواتین میں چندہ کی تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے بیت الذکر جرمنی کے بارے میں 1922ء میں فرمایا:-

میں نے فیصلہ کیا ہے کہ زمین اور تعمیر کے لئے مطلوب پچاس ہزار روپیہ صرف احمدی عورتیں ادا کریں- احمدی عورتیں اخلاص میں مردوں سے کم نہیں- صرف احمدی عورتیں یہ کام مکمل کریں تو آئندہ نسلیں ان کی یہ ہمت دیکھ کر اپنے ایمان کو تازہ کریں گی اور ان کے دلوں سے ان کے لئے بے اختیار دعا نکلے گی- اور ان کی اخروی زندگی میں درجات کی ترقی کا باعث ہوگی- بعد میں آنے والے مالدار لوگ جب جماعت احمدیہ کی موجودہ غربت کا حال اور دوسری طرف عورتوں کی اس شاندار خدمت کو دیکھیں گے تو ان صاحب ثروت (لوگوں) کے دلوں میں جو جذبہ محبت اور جرات پیدا ہوگا- اس کا اندازہ لگانے سے میرا دل قاصر ہے-

قادیان کی عورتوں نے پہلے ایک دفعہ بلائے جانے پر ساڑھے آٹھ ہزار روپیہ تک چندہ دیا تھا- وہ عورتیں بھی جو محنت مزدوری کے قابل نہیں چندہ دے رہی تھیں- ایک نہایت مسکین پٹھان عورت اپنے ملک سے قادیان ہجرت کر آئی ہے- ضعف سے سوٹا لے کر بمشکل چلتی ہے اس نے دو روپیہ چندہ دیا- ایک اور نہایت ضعیف ساٹھ ستر سال کی پٹھان عورت نے جو بمشکل چلتی ہے اس نے دو روپے میرے ہاتھ پر رکھے- اس غریب نے دو چار مرغیاں پال رکھی ہیں جن کے انڈوں کی قیمت سے وہ اوپر کی ضرورتیں پوری کرتی ہے- اس خیال سے کہ یہ رقم تھوڑی ہے اس نے اپنی ٹوٹی پھوٹی اردو میں اپنے ایک ایک کپڑے کو اور جوتی کو ہاتھ لگا کر بتایا کہ یہ دفتر سے ملے ہیں- میرا قرآن بھی دفتر کا ہے- اس دفعہ مرغیوں نے بھی کم انڈے دیئے ہیں-

حضور نے فرمایا: اس کا ایک ایک لفظ میرے دل پر نشتر کا کام کر رہا تھا- دوسری طرف میرا دل محسن خدا کے شکر وامتنان سے لبریز ہو رہا تھا اور میرے اندر سے یہ آواز آ رہی تھی کہ خدایا! تیرا یہ مسیح (موعود) کس شان کا تھا جس نے ان پٹھانوں کی ایسی کایا پلٹ دی- اس طرح بعض غریب بیوہ پنجابی عورتوں نے بھی غیر معمولی قربانی کی-

(مبشرین احمد جلد اول ص80-81)

روشنی

محترم ماسٹر محمد شفیع اسلم صاحب تحریر فرماتے ہیں:-

گنگا پار ایک گاؤں نگریا جواہر تھا- میں نے اس گاؤں میں ایک جلسہ کرنے کا پروگرام بنایا- اس لئے میں نے محترم مولوی جلال الدین شمس صاحب کو بھی بلالیا- میں، مولوی صاحب، محمد یامین کتب فروش اور دیگر ایک دو احباب ہم شام کو نگریا جواہر پہنچ گئے- رات کو جلسہ ہوا میں نے اور مولوی شمس صاحب نے تقریریں کیں-

ہم پانچ چھ آدمی جلسہ ختم ہونے پر قریباً 12 بجے رات کو وہاں سے فرخ آباد کی طرف چل پڑے- فرخ آباد یہاں سے آٹھ دس میل پر تھا- جب ہم تین چار میل پر پہنچے تو راستہ بھول گئے- دو بجے رات کا وقت ہوگا کہ ہم راہ سے بھٹک کر کبھی نصف میل ادھر کبھی نصف ادھر گھومنے لگے اور راستہ پر نہ پڑ سکے اب ہم میں سے ہر ایک خدائے تعالیٰ کے حضور دعا میں مصروف ہوگیا- رات کا وقت اور اندھیرا گھپ راستے میں کوئی آدم نہ آدم زاد- ایسے وقت میں مسافر کی پریشانی بڑی قابل رحم ہوتی ہے- اس کیفیت کو وہی سمجھ سکتا ہے جو کبھی اس حالت سے دوچار ہوا ہو- خدا تعالیٰ کی ذرہ نوازی تھی کہ اس نے ہم بھولے بھٹکوں کو راستہ دکھانے کے لئے ایک عجیب نشان ظاہر فرمایا- دعائیں جاری تھیں کہ ہمارے دائیں ہاتھ ذرا فاصلے پر ایسا معلوم ہوا کہ گندم کے گٹھوں کو آگ لگ گئی ہے اور حالانکہ گندم کا موسم نہ تھا- یہ آگ وسیع رقبہ میں پھیل گئی اور بلند ہوتی گئی- اتنی وسیع اور بلند روشنی کہ ہم نہایت آسانی سے ٹھیک راستے پر جا پہنچے- زمین پر چاروں طرف تیز روشنی پھیل گئی اور راستہ صاف صاف نظر آنے لگا- ہم بہت خوش ہوئے کہ اللہ تعالیٰ نے ہماری عین وقت پر رہنمائی فرمائی- چنانچہ گنگا کا پل یہاں سے دو اڑھائی میل پر تھا جب تک ہم لوگ پل پر نہ پہنچے- یہ روشنی بدستور رہی اور جونہی ہم پل پر پہنچے روشنی ختم ہوگئی-

میں اور برادرم محمد یامین صاحب کتب فروش اور مہاشہ محمد عمر صاحب اس واقعہ کے عینی گواہ ہیں اور حلفیہ بیان دیتے ہیں کہ یہ واقعہ اسی طرح ظاہر ہوا جیسا کہ یہاں کہا گیا ہے-

(میری کہانی، خودنوشت سوانح ص70-71)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33881 میں احسان اللہ رضوان ولد غضنفر اللہ قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک گھنٹہ گھر ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2001-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احسان اللہ رضوان المشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 وقار اللہ احسان وصیت نمبر 29694 برادر موصی گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد اکرام وصیت نمبر 31342

مسل نمبر 33882 میں مائزہ گل بنت مکرم غضنفر اللہ قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک گھنٹہ گھر شہر و ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2001-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مائزہ گل ساکن گلی بوٹا سنگھ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد اکرام وصیت نمبر 31342 گواہ شد نمبر 2 عبدالقدوس وصیت نمبر 30021

مسل نمبر 33883 میں مبشرہ بشیر زوجہ مکرم بشیر الدین محمود قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن معرفت دواخانہ حکیم نظام جان گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2001-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ ۔/30000 روپے۔ 2۔ طلائی سیٹ وزنی 10 تولہ 3۔ طلائی سیٹ وزنی اڑھائی تولہ۔ 4۔ طلائی چوڑیاں۔ 5۔ طلائی نتھ ٹکہ۔ 6۔ دو عدد لاکٹ سیٹ۔ 7۔ طلائی انگوٹھیاں چار عدد۔ 8۔ ایک عدد چین۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مبشرہ بشیر معرفت دواخانہ حکیم نظام جان گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد اکرام وصیت نمبر 31342 گواہ شد نمبر 2 شہزاد گلزار وصیت نمبر 28846

مسل نمبر 33884 میں ناصر محمود وڑائچ ولد محمد ابراہیم قوم جٹ وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جلیل ٹاؤن ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 001-2-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ موٹر سائیکل ہنڈا CD 70 مالیتی ۔/22000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/10851 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر محمود وڑائچ A-39 جلیل ٹاؤن گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد اکرام وصیت نمبر 31342 گواہ شد نمبر 2 عبدالرحمٰن وصیت نمبر 26161

مسل نمبر 33885 میں امۃ المتین زوجہ مکرم ناصر محمود وڑائچ قوم جٹ بھلی پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جلیل ٹاؤن گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2001-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ ساڑھے چار مرلہ مالیتی ۔/300000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات 2 تولہ مالیتی ۔/14000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم ۔/10000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی ۔/324000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/6600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ المتین مکان نمبر A-39 جلیل ٹاؤن گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد اکرام وصیت نمبر 31342 گواہ شد نمبر 2 عبدالرحمٰن وصیت نمبر 26161

مسل نمبر 33886 میں نعیمہ کوثر بنت عبدالمجید درویش قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیپلز کالونی بلاک X گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2001-7-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۔/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نعیمہ کوثر پیپلز کالونی مکان نمبر 18 گلی نمبر 2 گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد اکرام وصیت نمبر 31342 گواہ شد نمبر 2 عبدالرحمٰن وصیت نمبر 26161

مسل نمبر 33887 میں طاہر احمد ولد حمید عالم قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2001-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۔/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر احمد ساکن گلی نمبر 1 محلہ امیر پارک ڈی سی روڈ گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد اکرام وصیت نمبر 31342 گواہ شد نمبر 2 عبدالرحمٰن وصیت نمبر 26161

مسل نمبر 33888 میں عذرا کوثر زوجہ محمد شریف صاحب قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2001-7-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع فیکٹری ایریا ربوہ مالیتی ۔/30000 روپے۔ 2۔ زیورات طلائی وزنی 10 تولہ مالیتی ۔/60000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم ۔/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عذرا کوثر امیر پارک گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 محمد شریف امیر پارک گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم وصیت نمبر 30366

مسل نمبر 33889 میں دلپذیر ولد محمد دین قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2001-7-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ رہائشی مکان برقبہ ساڑھے چار مرلہ مالیتی ۔/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/3200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ دلپذیر اولکھ سٹریٹ امیر پارک گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 محمد شریف اولکھ سٹریٹ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

مکرم محمد مقبول صاحب کارکن دفتر مشیر قانونی صدر انجمن احمدیہ لکھتے ہیں خاکسار کا بیٹا مکرم عبدالحی عمر ایک سال جو کہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ پیدائش سے لے کر اب تک ''مسکن الرجی'' کی وجہ سے بیمار ہے۔ آج کل بیماری کی شدت زیادہ ہے۔ علاج جاری ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو کامل شفایابی اور صحت و تندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین''

ولادت

مکرم صداقت احمد صاحب بھٹی مربی سلسلہ عنایت پور بھٹیاں ولد مکرم محمد خاں صاحب نمبردار سکنہ کلسیاں بھٹیاں ضلع شیخوپورہ کو اللہ تعالیٰ نے بیٹے سے نوازا ہے۔ بچے کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وجاہت احمد عطا فرمایا ہے۔ بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ احباب جماعت سے بچے کی صحت اور درازی عمر اور خادم دین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

مکرم طارق محمود منگلا صاحب کارکن دفتر انصاراللہ پاکستان لکھتے ہیں۔ خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 18 مارچ 2002ء کو پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت بچی کا نام 'سبیکہ محمود' عطا فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک' خادم دین' باعمر اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے آمین۔

اعلان داخلہ

یونیورسٹی سندھ جامشورو نے ماسٹران کریمنالوجی (Criminology) میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 15۔اپریل 2002ء ہے مزید معلومات کے لئے ڈان 21 مارچ 2002ء ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت تعلیم)

دورہ نمائندہ الفضل

ادارہ الفضل نے مکرم فضل الرحمٰن درد صاحب کو بطور نمائندہ الفضل کراچی کے اضلاع کے دورہ پر مندرجہ ذیل مقاصد کے لئے بھجوایا ہے۔

(1) توسیع اشاعت (2) وصولی الفضل و بقایاجات (3) ترغیب برائے اشتہارات

احباب کرام سے تعاون کی درخواست کی جاتی ہے۔ (مینیجر الفضل)

شیڈول میڈیکل چیک اپ واقفین نو ماہ اپریل 2002ء

مکرم ڈاکٹر نسیم اللہ خاں صاحب بیت البشیر محلہ دارالرحمت شرقی ربوہ میں ماہ اپریل 2002ء میں درج ذیل شیڈیول کے مطابق واقفین نو بچوں کا میڈیکل چیک اپ کریں گے۔

5۔اپریل ایک سال تک کی عمر کے بچے

12۔اپریل ایک سال تک کی عمر کے بچے

19۔اپریل ایک سال سے دو سال تک کی عمر کے بچے

26۔اپریل ایک سال سے دو سال تک کی عمر کے بچے

یاد رہے کہ ڈاکٹر صاحب موصوف ہر جمعہ والے دن بعد از خطبہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ طبی معائنہ کرتے ہیں۔

چیک اپ کے وقت حوالہ نمبر وقف نو۔ سابقہ طبی ریکارڈ (اگر ہو تو) بیرون ربوہ اور شیڈیول سے ہٹ کر خصوصی طور پر میڈیکل چیک اپ کے لئے وکالت وقف نو کی منظوری ضروری ہے۔ (وکالت وقف نو)

اعلان دارالقضاء

(مکرم بشارت احمد کھوکھر صاحب بابت ترکہ مکرم میاں فضل الدین صاحب)

مکرم بشارت احمد کھوکھر صاحب ساکن مکان نمبر 16/2 محلہ باب الابواب ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم میاں فضل الدین صاحب کھوکھر ولد مکرم میاں دین محمد صاحب بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ مذکورہ 16/2 باب الابواب ربوہ برقبہ ایک کنال ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ اب یہ قطعہ میرے نام منتقل کردیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(1) محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ (بیوہ)

(2) مکرم بشارت احمد کھوکھر صاحب (بیٹا)

(3) مکرم شفیق احمد کھوکھر صاحب (بیٹا)

(4) مکرم رفیق احمد کھوکھر صاحب (بیٹا)

(5) محترمہ مریم صدیقہ صاحبہ (بیٹی)

(6) مکرم حفیظ احمد خالد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

تبدیلی نام

مکرم خالد احمد صاحب سکنہ چک جھمرہ فیصل آباد لکھتے ہیں۔ میں نے اپنے بیٹے کا نام دانیال احمد سے انعام خالد رکھ لیا ہے آئندہ اسے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

☆ جمعرات 28 مارچ غروب آفتاب 6-27

☆ جمعہ 29 مارچ طلوع فجر 4-37

☆ جمعہ 29 مارچ طلوع آفتاب 5-58

آئین میں تبدیلیوں کا اختیار ہے صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ حکومت 1973ء کے آئین کے بنیادی ڈھانچے اور روح میں کسی تبدیلی کا ارادہ نہیں رکھتی کیونکہ یہ قومی اتفاق رائے سے منظور شدہ دستاویز ہے۔ انہوں نے یہ بات اے این پی اور سندھ ڈیموکریٹک الائنس کے وفود سے الگ الگ ملاقات کے دوران کہی۔ انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ کے فیصلے کی روشنی میں حکومت کو بعض ضروری تبدیلیوں کا اختیار ہے۔ جس کا قومی تعمیر نو بیورو میں جائزہ لیا جارہا ہے۔ اور مناسب وقت پر انہیں عوام کے سامنے پیش کیا جائے گا۔

ہماری حکومت عوام دوست ہے گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ ہماری حکومت عوام دوست ہے اور ہماری پالیسیاں بھی لوگوں کے بہترین مفاد میں ہوں گی۔ اس ضمن میں انہوں نے تمام صوبائی سیکرٹریوں کو ہدایت کی ہے کہ ملک کی ترقی اور خوشحالی اور عوام کی فلاح و بہبود کو فوکس رکھ کر اپنی پالیسیاں بنائیں۔ جس سے عام آدمی کو فائدہ ہوگا۔

سیاسی جماعتیں قانون ہاتھ میں نہ لیں وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا ہے کہ حکومت کی ترجیحات اور ہدف اکتوبر میں عام انتخابات کا پرامن ماحول میں انعقاد ہے۔ سیاسی جماعتیں سازگار ماحول میں انتخابی مہم چلانے کی تیاری کریں۔ اگر انہوں نے قانون کو اپنے ہاتھ میں لیا تو بدامنی برداشت نہیں کریں گے۔ حکومت انتہا پسندی اور تشدد کی کسی تحریک کو سر اٹھانے نہیں دے گی۔

افغانستان میں ہولناک زلزلہ شمالی افغانستان میں ہولناک زلزلہ سے 5 ہزار سے زائد افراد جاں بحق اور دس ہزار زخمی ہوگئے ہیں ہزاروں افراد بے گھر ہوگئے دس ہزار سے زائد مکانات تباہ ہوگئے۔ ملبہ سے 600 نعشیں نکالی جاچکی ہیں۔ نہرین کے صرف ایک گاؤں میں 100 افراد جاں بحق ہوئے۔ زلزلہ کا مرکز کوہ ہندوکش کی پہاڑیوں میں تھا۔ ریکٹر سکیل پر شدت 6 درجہ تھی۔ مرنے والوں کی تعداد بڑھ سکتی ہے۔ زلزلے کے جھٹکے پیر کی رات اڑھائی بجے شروع ہوئے اور منگل کی صبح تک جاری رہے۔ جھٹکے پاکستان میں پشاور اسلام آباد میں بھی محسوس کئے گئے۔ افغانستان میں شدید برفباری اور پہاڑی تودے گرنے سے راستے بند ہوگئے۔ امدادی کاموں میں شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ علاقے کے تمام ہسپتال اور اہم عمارتیں زمین بوس ہوگئیں۔ کئی علاقوں میں زمین پھٹ گئی۔

کشیدگی کا ذمہ دار پاکستان ہے بھارت نے کہا ہے کہ ساری کشیدگی کا ذمہ دار پاکستان ہے سرحدوں سے فوجیں واپس نہیں بلائیں گے۔ وزیر اعظم واجپائی نے کہا کہ ایٹمی جنگ کا خطرہ نہیں۔ مغربی ممالک کے خدشات بے بنیاد ہیں۔

''پوٹو'' کی منظوری بھارتی پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں انسداد دہشت گردی آرڈیننس 'پوٹو' بھاری اکثریت سے پاس ہوگیا ہے۔ بی بی سی کے مطابق اس نئے قانون کے حق میں 425 اور مخالفت میں 296 ووٹ پڑے۔ سونیا گاندھی نے پارلیمنٹ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ اس قانون سے اقلیتوں کو شدید نقصان پہنچے گا۔ یہ قانون خصوصاً مسلمانوں کو کچلنے کے لئے بنایا گیا ہے۔

یٰسین ملک ''پوٹو'' کے تحت گرفتار مقبوضہ کشمیر میں کل جماعتی حریت کانفرنس کے سینئر رہنما اور لبریشن فرنٹ کے چیئرمین یٰسین ملک کو نئے قانون ''پوٹو'' کے تحت گرفتار کرلیا گیا ہے جبکہ وہ سری نگر میں پریس کانفرنس سے خطاب کررہے تھے حکومت پاکستان کی طرف سے شدید مذمت کی گئی ہے۔

عالمی مسائل فرانس کے وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ محض دہشت گردی کے خلاف جنگ سے عالمی مسائل حل نہیں ہوسکتے۔ دہشت گردی کے خلاف جمہوری اقدار کے نام پر لڑی جانے والی جنگ میں جمہوری اقدار کو بھی ملحوظ رکھا جائے۔

طالبان اور القاعدہ کی فوقیت افغانستان میں تعینات برطانوی کمانڈر نے کہا ہے کہ طالبان اور القاعدہ کو اتحادی فوج پر فوقیت حاصل ہے۔

ہندوؤں کا ماتمی جلوس پر حملہ بھارت کے صوبہ راجستھان میں عزاداروں کا جلوس روکنے پر ہونے والے تصادم میں کم از کم 5 افراد ہلاک اور 70 زخمی ہوگئے۔ کنگا نگر میں ہندوؤں نے ماتمی جلوس روکنے کے لئے رکاوٹیں کھڑی کردی تھیں۔ اور جلوس پر پتھراؤ شروع کر دیا تھا۔ کنگانگر میں کرفیو نافذ کردیا گیا ہے۔

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
فون 211538
خورشید
مردوں کے لئے مخصوص دوائیں
سفوف بولہ۔ رقعت و سرعت دور کرکے طاقت بحال کرتا ہے
سفوف مقوی۔ بے اولاد اور کمزور مردوں کیلئے رحمت خداوندی ہے
سفوف ...۔ مردانہ بیماریوں کے لئے مفید دوا ہے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

روزمرہ استعمال کی کیوریٹو ادویات

Baby Tonic	Rs.20/-	بچوں کی کمزوری، دانت نکالنے کی تکالیف کیلئے ایک بہترین ٹانک ہے
Fever Cure Tab	Rs.20/-	ہر قسم کے بخار، ملیریا یا ٹائیفائیڈ کے لئے
Digestin Tab	Rs.20/-	بدہضمی، کھٹے ڈکار پیٹ درد اور کمی بھوک کیلئے مفید ہے
Brain Tonic	Rs.20/-	دماغی تھکاوٹ اور حافظے کی کمزوری کیلئے
Curine Tab	Rs.20/-	سردی لگنا، کھانسی، بخار، نمونیہ، سردرد کان درد وغیرہ کیلئے مفید ہے۔
Special Tonic	Rs.20/-	ہر قسم کی کمزوری، کمی خون، چہرہ کی زردی چکر وغیرہ کیلئے
Curative Vaseline	Rs.25/-	چہرہ کے کیل، چھائیاں اور داغ دھبوں کیلئے مفید ہے۔
Arnica Hair Oil	Rs.40/-	سکری کو ختم کرتا ہے اور گرتے بالوں کو روکتا ہے۔
Curative Smell Purse	Rs.150/-	انجکشن کی طرح تیز اثر، سات سمیلز ہیں جو روزمرہ پیدا ہونے والی شدید تکالیف کو روکتی ہیں۔

نیز بچوں کی امراض، مردانہ، زنانہ امراض، حیوانات اور پولٹری کی ادویات بھی دستیاب ہیں لٹریچر مفت طلب فرمائیں

کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل گول بازار ربوہ فون 213156، کلینک 771، سیل آفس 419

میٹرک کے طلباء متوجہ ہوں

میٹرک اور مڈل کے امتحان سے فارغ ہونے والے طلباء کے لئے کمپیوٹر اور انگلش لینگویج کے بین الاقوامی معیار کے مطابق شارٹ کورسز کا

یکم اپریل سے بفضلہ تعالیٰ آغاز

میٹرک کے واقفین نو کے لئے خصوصی رعایت

کورسز کے ساتھ انٹرنیٹ اور ای میل کرنا مفت سیکھیں

ماڈرن اکیڈمی آف کمپیوٹر اینڈ لینگویج سٹڈیز

کالج روڈ ربوہ - فون 212088

احباب کی سہولت کیلئے سٹور ہر جمعہ کو 4 بجے تا 6 بجے شام کھلا رہے گا۔

ایف بی ہومیوپیتھک ڈسٹری بیوٹرز

طارق مارکیٹ ربوہ ☎212750

خوشخبری چاندی میں الیس اللہ کی نئی انگوٹھیوں کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی - **فرحت علی جیولرز اینڈ**

یادگار روڈ ربوہ	**زری ہاؤس**	فون 213158

کوٹھی مع سامان برائے فروخت

ربوہ کے انتہائی پرسکون ماحول میں ایک عدد ڈبل اسٹوری کوٹھی رقبہ دس مرلے سے زیادہ برائے فروخت ہے اس میں پانچ بیڈروم، چھ باتھ روم، دو کچن، ایک ڈرائنگ روم، دو ٹی وی لاؤنج ہیں جہاں تمام سہولیات میسر ہیں۔ اس کے علاوہ کمپیوٹر P-III برائے فروخت ہے۔

برائے رابطہ ناصر محمود طارق 39 - ناصر آباد شرقی ربوہ فون نمبر 04524-212150

سالانہ امتحانات شروع ہونے والے ہیں

اس لئے خوب تیاری کریں اور اگر - **رفیق دماغ** کا استعمال ساتھ جاری رہے تو رزلٹ اللہ کے فضل کے ساتھ توقع کے مطابق ہوگا - بچوں اور بڑوں کے لئے یکساں مفید ہے

رفیق دماغ - کمزور ذہن کے بچوں کو ضرور استعمال کرائیں

قیمت فی ڈبی -/25 روپے کورس 3 ڈبیاں -

تیار کردہ: **ناصر دواخانہ** (رجسٹرڈ) گول بازار ربوہ

☎04524-212434 Fax:213966

نورتن جیولرز

زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ

ریلوے روڈ نزد یوٹیلیٹی اسٹور ربوہ

فون دکان 213699 گھر 211971

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل - 61

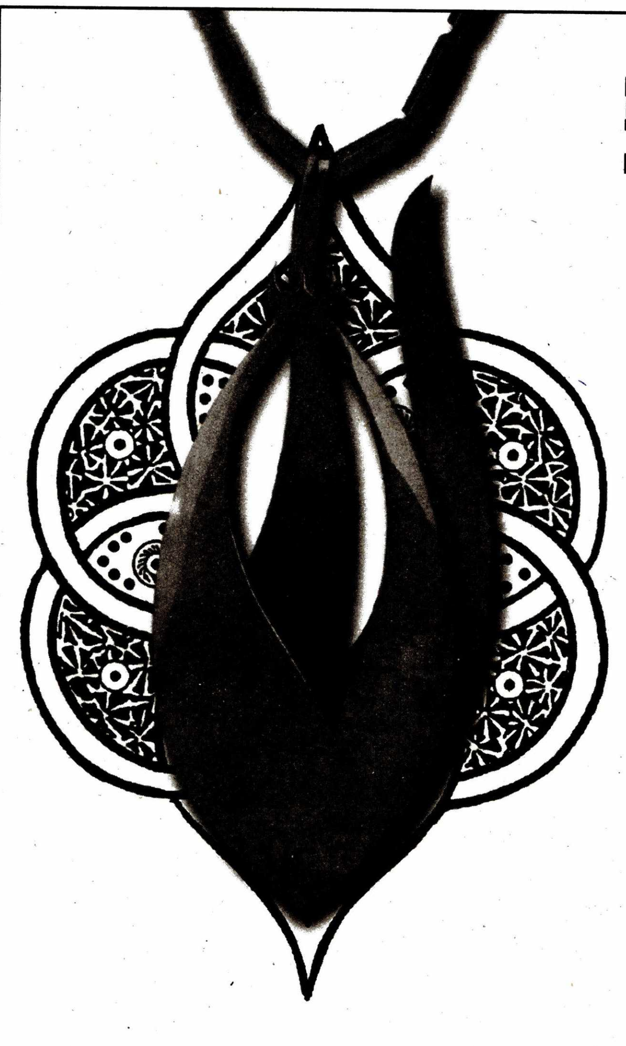

ELLERY THAT STANDS OUT.
h, Innovative. Unique.

Ar-Raheem Jewellers – the shortest distance between you and the finest hand-crafted jewellery in Pakistan.

For you, we have a broad selection of breath-taking designs in pure gold, studded and diamond jewellery. So, whether it's casual jewellery or wedding jewellery you are looking for, we have an exclusive design just for you.

In our latest collection, we have introduced an amazing 22 carat gold pendant. Inspired by Islamic calligraphy, this stunning design has been selected from the World Gold Council's 1999 Zargalli* gold jewellery design contest.

*Zargalli gold jewellery design contest is a promotional property of World Gold Council in Pakistan.

Ar-Raheem

Ar-Raheem Jewellers
Khurshid Market, Hyderi, Karachi-74700.
Tel: 6649443, 6647280.

New Ar-Raheem Jewellers
1st Floor, Bhayani Chambers, Khurshid Market, Hyderi, Karachi-74700.Tel: 6640231, 6643442. Fax: 6643299

Ar-Raheem Seven Star Jewellers
Mehran Shopping Centre, Kehkashan, Block 8, Clifton. Karachi. Tel: 5874164, 5874167. Fax: 5874174